

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۷ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۴۸ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۴۹ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> |
| <p>رونازیہ بعید دلیروں کی شان سے پانوں پہ گئے کیا ہو کچھ زبانی سے</p> | <p>جموٹھوں کیوں جو جانے کو اس سے کام جاتے ہی یہ دوجا ہوا فوج شام سے</p> | <p>جب ان کے سامنے وہ اسیر اجل کیا باؤ کا اسکو دیکھتے ہی دم نکل گیا</p> |
| <p>۵۰ تو نے کسی بواور زبانی بویچا دیجا ہوں نکو واسطے رکبات کے ڈاؤنویہ سے طبعی کیا ایڑی کا</p> | <p>۵۱ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۵۲ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> |
| <p>اسدم بہت خلق ہو جاوے تین تین دشمن کے کوئی جرم کیا تو نہیں تین</p> | <p>۵۳ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۵۴ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> |
| <p>۵۵ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۵۶ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۵۷ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> |
| <p>۵۸ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۵۹ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> | <p>۶۰ کون کی کون سے ہو کچھ لیا جو کج بود لیا پوش و عاں چینی آکر کج کج کج ناخوار از بس کس اندازے کج کج</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۱۵۱ ہون آتی لگی کسی شکل میں حضرت کو جو جان کو توڑنے میں دیشیں ہر شکر کو جو راہ آگزیں خوشیوں میں ہر شکر اور خوشیوں میں</p> | <p>۱۵۲ کہ کسی کو جو جاہ میں اور کیا جو جو کیا یا ساقین اور توڑنے کا اسکا ہی یقین جو رسول پر ہو گیا ہر شکر سے جیسا بھی ہو لگا درمطلقا</p> | <p>۱۵۳ ہر جانب از بند سیر کی ہر شکل منقطع سے زیادتی ہو گی ہر آنہ ہی سب فرما لگتی ہر شکل شبیب ہون وہی وقت کہ ہو گی</p> |
| <p>۱۵۴ بانویہ لوی خیرہ آنسو بہاؤ ہم اماں شاد جاوے مری جان جاؤ ہم</p> | <p>۱۵۵ آسا ہی دست رس نہیں جھول لول کو پانی ملا کے بھجوان شبیبہ رسول کو</p> | <p>۱۵۶ توڑے منقطع کی ہر اک سے زیادہ ہی سب سے لڑون زیادہ مرادہ ہی</p> |
| <p>۱۵۷ ہر ایک ایسا ہی ہر شکر آگیا ہے ہوش آبا توڑنے لگا دیو چکر کے اب بن سوئے حضرت شبیبہ ہی ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے</p> | <p>۱۵۸ ہر ایک ایسا ہی ہر شکر آگیا ہے ہر شکر ہر شکر ہر شکر آگیا ہے ہر شکر ہر شکر ہر شکر آگیا ہے ہر شکر ہر شکر ہر شکر آگیا ہے</p> | <p>۱۵۹ ہر ایک ایسا ہی ہر شکر آگیا ہے ہر شکر ہر شکر ہر شکر آگیا ہے ہر شکر ہر شکر ہر شکر آگیا ہے ہر شکر ہر شکر ہر شکر آگیا ہے</p> |
| <p>۱۶۰ مرنے کو دن میں میری رضا ہے چلے میں یہ لیکن یہی وطن ہے کہ پیاسے پلے ہیں یہ</p> | <p>۱۶۱ جمی کے عوض بھی دخل نہیں ہاتھ آئے آب ہاں آب ترو تیرہ ہو جاری جگائے آب</p> | <p>۱۶۲ کہ تباہوں ہاں بار بار جو من عرض آپ سے جگہ کو کہ وہ تیرہ تم میرے باپ سے</p> |
| <p>۱۶۳ اوج جو ہو کر اسے جان کی شدت سے کہ رو زمین جہاں ہو کوئی اور جبکہ قطع ہوئی اسیر زندہ ہی ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے</p> | <p>۱۶۴ کہ تیرہ کے ہوش کا اوج میں تب ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے</p> | <p>۱۶۵ ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے ہر ایک کے پاس جاتے ہیں آگیا ہے</p> |
| <p>۱۶۶ جو کتا ہر وہ اسکو کھائے فرد رہن پانی دم اخیر لاتے ضرور ہن</p> | <p>۱۶۷ حضرت کے پیارے جیسے سب بھے دی گئیں جو یہ زیادتی کہ شبیبہ ہی ہون میں</p> | <p>۱۶۸ پانی یہ خلد میں ہی نہ جا کہ سینکے شاہ سب سوسون کو پانی پلا کر سینکے شاہ</p> |

| | | |
|---|--|---|
| <p>۱۲۷ یونہی دین جاوے گا کہ کلام کیے ہو تم میرے رسول نام کے جو نبی ہو واسطے پانی کے جام کے سترے ہو بلا قبضہ میرے تمام کے</p> | <p>۱۲۸ یہ کچھ مستعمل ہو اور انڈاز حضرت کے نسواری کے جو تہ سوار اسے پاؤں سے اٹھا کر جھانکنا شمار دیکھ لسان گل بہن توں پوچھو گلاؤ</p> | <p>۱۲۹ اگر کسی اس نگاہ سے کچھ نہیں اس کو اپنے منہ کا بالک اور پھینکا مانوس کچھ کچھ بہت تھا وہ نہیں بان اور چھوٹی کو دیکھو لڑائی پوچھو</p> |
| <p>۱۲۸ میں نہ ہر تم مینوں یہ جنت تمام کی پروا ہو ظالموں سے پانی کے جام کی</p> | <p>۱۲۹ تیرہ لگا جو سینہ پہ اکبر نے آہ کی گردن کو پھیر کر سوسے جہنم نگاہ کی</p> | <p>۱۳۰ کتنی ہو تم مجا کہ نہیں اس کی خبر سے آدم سے دبدبم مر احوال میر سے</p> |
| <p>۱۲۹ اس واسطے کہ تم ادا کرو تم میرے دیکھو کہ کوئی خاص صلیبان بھی ہو تم سے ایک پوچھو پانی نہیں وہ بہت تیرا کچھ پوچھو پانی نہیں دے ہو اگر</p> | <p>۱۳۰ اس کی بکری سوئی تھی اور نہیں کھاتا اور اس کے پاس اور تھی پانی کو نہ پینا جان سے بولی روکے وہ میرے پانی ایک نوزن سے اس کا کچھ نہیں کھاتا</p> | <p>۱۳۱ پوت کا تم کسی حال از ان سے کچھ نہ پھینکے کچھ نہ کھائے نہ کھاتا کچھ کچھ پھینکے اسے نہ جو اگر کچھ کیا نہیں اسے اسے تیرا تیرا لڑائی پوچھو</p> |
| <p>۱۳۰ سائل جو تھے پانی کا لبر اس آن تھا ایمان کا تھا رس فقط استمان تھا</p> | <p>۱۳۱ اگر بھابھی تیرے لال کلام آخرا ہوا دیکھا تو نہ پھیرا کہ کوئی تو سب ہوا</p> | <p>۱۳۲ جگر گیا نہ پھیرا کہ منہ اس خیال سے اکبر نے منہ پھر الیاد شہ قتال سے</p> |
| <p>۱۳۱ اتنا کہ فائدہ توں پانے سے سب زندان پنا پانے سے کچھ نہ پنا بفرسٹن مالون پھنک پانی دینا قاتل کے بعد پانی بن سو سے کھانا</p> | <p>۱۳۲ جس وقت سے کہ لڑا اور پوچھو پانی تو کچھ کھڑی توڑ پھینک اور پھینک پانی دونوں کو ایک بھی دیکھا نہیں کچھ نہ پوچھو پانی لبر کی آویسی</p> | <p>۱۳۳ کچھ کچھ کچھ کچھ کا کوئی تو سب کچھ کچھ کچھ کچھ کا کوئی تو سب کچھ کچھ کچھ کچھ کا کوئی تو سب کچھ کچھ کچھ کچھ کا کوئی تو سب</p> |
| <p>۱۳۲ جنت تمام کرنے کو میرا سوال تھا اسدم میں پینا پانی یہ بھی خیال تھا</p> | <p>۱۳۳ مان بولی جس کھڑی سے یہ جو سرد ہوا اسدم زیادہ میر سے کچھ پھینک دروڑی</p> | <p>۱۳۴ مثل اس طرح کا جب پسر میں ہوا شہ کے بھی سر کھانے کا جگہ پھینک</p> |

| | | |
|---|--|--|
| <p>۱۵۱ دل پر مہر کوئی نہ ہو کچھ کچھ کی جگہ یا غم کو چھو کر تار و تار رنگ ماہ آرزو آسمان سے احوال ہی تباہ</p> | <p>۱۵۲ آبرو کا لاشہ لڑکے جو سلطان الزن جان بیٹے کی اوجہ ہوتی تھی آن در گمان لاشہ کے گرد بیچے کیے تھے رنگی بیان</p> | <p>۱۵۳ پتھر کی نینب تازہ گنجان گنگو اور چھپو پتھر جو کھونٹے آگے ماہ اکبر کو غنہ مارا بل جلتے سب معدو گنے گنی نندے زبر آگے دہ ماہ</p> |
| <p>پہلے تو زخم سینے کا تابت نہیں ہوا جب اشقیاء نکارے تو جھکو یقین ہوا</p> | <p>شہزادہ کوئی میر سے نہ پلا پھر آئے جلد اکبر کا جسکو دینا ہو پتھر سادو آئے جلد</p> | <p>لو ٹھیک ٹھیک سارا ادھیان ہو گیا اکبر آخر اس دلیر کا اس آن ہو گیا</p> |
| <p>۱۵۴ ران زینب زینب کا دل پر تیرے گلے بان تیرا اس نگاہ سے زخمی ہو گیا انجام ہی خیر ہوا تیرے زخم کا غم سے مینا پھٹا دادا کا ہونا تو دیا</p> | <p>۱۵۵ کرنے لگی تھی وہ پھر زلفان زینب ابرو میں نکو آگیا اور میر جی کی سچ کیس بوسے شین ایکلے ہوئے شین آنکھوں میں آنے کو زینب کا اونٹن</p> | <p>۱۵۶ زینب کے شاہ سے پھر اپنے کیا سنی ہون لاش میں ہو گیا آخر میر کا لاش اسکی لاؤ غصے میں پاشا کر لیا نہ وہ نہ لکھو تیرے کو دن میں تان خوا</p> |
| <p>حسن طبع تیرا ہو جائے ننگ مجھے زخم جگر رو لایا کجا محشر تلک مجھے</p> | <p>ہر ہر قدم پہ چھو کر بن گھا کھا کے آئے ہیں پتھر تلک کیس خرابی سے لائے ہیں</p> | <p>معدہ آجکے مین قیدہ مصیبت میں جاؤنگی اکبر پر پھر مین کی فرصت نہ پاؤنگی</p> |
| <p>۱۵۷</p> | | |
| <p>لاشہ اٹھا کے لیگئے شاہنشہ زمان دلگیر اس بیان کی طاعت مجھ کمان</p> | <p>اس مین سے پھر آگیا غش آسکو ناگمان جسطرح زنجرن مین ہو سے شاہنشہ گان</p> | |
| | <p>ہر دم دعا یہی، از خدا ہے قدر سے آنکھیں ملوں در شبہ گردون سر پر سے</p> | |